فعل امر حاضر

۱ : ۴۵ اب تک ہم نے فعل ماضی اور فعل مضارع کے استعمال کے متعلق کچھ قواعد سیکھے ہیں۔ اب ہمیں فعل امر سیکھنا ہے۔ جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔ مثلاً ہم کہتے ہیں "تم یہ کرو"۔ اس میں ایسے شخص کے لئے حکم ہے جو حاضر یعنی سامنے موجود ہے۔ یا ہم کہتے ہیں "اسے چاہیئے کہ وہ یہ کرے"۔ اس میں ایسے شخص کے لئے حکم ہے جو غائب ہے یعنی سامنے موجود نہیں ہے۔ اسی طرح ہم کہتے ہیں کہ "مجھ پر یہ لازم ہے کہ میں یہ کروں"۔ اس میں خود متکلم کے لئے ایک طرح سے حکم ہے۔ اب اس سبق میں ہم پہلے صیغہ حاضر سے فعل امر بنانے کا طریقہ سیکھیں گے۔

۲ : ۴۵ فعل امر کے ضمن میں ایک اہم بات یہ بھی نوٹ کرلیں کہ یہ ہمیشہ فعل مضارع میں کچھ تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے۔ اب امر حاضر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے :

(۱) صیغہ حاضر کی علامت مضارع (ت) ہٹادیں۔

(۲) علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ساکن آئے گا۔ اسے پڑھنے کے لئے اس سے پہلے ایک ہمزۃ الوصل لگادیں۔

(۳) مضارع کے عین کلمہ پر اگر ضمہ (پیش) ہے تو ہمزۃ الوصل پر بھی ضمہ (پیش) لگا دیں اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ (زبر) یا کسرہ (زیر) ہے تو ہمزۃ الوصل کو کسرہ (زیر) دیں۔

(۴) مضارع کے لام کلمے کو مجزوم کردیں۔

مندرجہ بالا چار قواعد کی روشنی میں تَنْصُرُ سے فعل امر اُنْصُرْ (تو مدد کر)

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (توجا) اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار) ہو جائے گا۔

۴۵ : ۳۔ ظاہر ہے کہ فعل امر حاضر کی گردان کے کل صیغے چھ ہی ہوں گے۔ امر حاضر کی مکمل گردان درج ذیل ہے :

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْعَلْ	اِفْعَلاَ	اِفْعَلُوْا
مخاطب	تو (ایک مرد) کر	تم (دو مرد) کرو	تم (سب مرد) کرو
مؤنث	اِفْعَلِیْ	اِفْعَلاَ	اِفْعَلْنَ
	تو (ایک عورت) کر	تم (دو عورتیں) کرو	تم (سب عورتیں) کرو

۴۵ : ۴ اس بات کو یاد رکھیں کہ فعل امر کا ابتدائی الف چونکہ ہمزۃ الوصل ہوتا ہے اس لئے ماقبل سے ملا کر پڑھتے وقت یہ تلفظ میں گر جاتا ہے جبکہ تحریراً موجود رہتا ہے۔ مثلاً اُنْصُرْ سے وَانْصُرْ اور اِضْرِبْ سے وَاضْرِبْ وغیرہ۔

ذخیرۂ الفاظ

تَعَالَ = تو (ایک مرد) آ	هُنَاكَ = وہاں
قَرَءَ (ف) = پڑھنا	هٰهُنَا = یہاں
جَعَلَ (ف) = بنانا	رَزَقَ (ن) = عطا کرنا، دینا
قَنَتَ (ن) = عبادت کرنا	سَجَدَ (ن) = سجدہ کرنا
رَكَعَ (ف) = رکوع کرنا	نَظَرَ (ن) = دیکھنا

مشق نمبر ۴۴ (الف)

مندرجہ ذیل افعال سے امر حاضر کی گردان کریں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں :

۱۔عَبَدَ(ن) = عبادت کرنا ۲۔شَرِبَ(س) = پینا ۳۔جَعَلَ(ف) = بنانا

مشق نمبر ۴۴ (ب)

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں :

(۱) تَعَالَ يَامَحْمُوْدُوَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ فَاشْرَبِ الْقَهْوَةَ۔

(۲) يَااَحْمَدُ! اِقْرَاْشَيْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ لِاَسْمَعَ قِرَاءَتَكَ۔

(مِنَ الْقُرْآنِ)

(۳) يٰاَيُّهَاالنَّاسُ اعْبُدُوْارَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ۔

(۴) رَبِّ اجْعَلْ هٰذَابَلَدًااٰمِنًاوَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ۔

(۵) يَامَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ۔

مشق نمبر ۴۴ (ج)

مذکورہ بالا جملوں کے درج ذیل الفاظ کی اعرابی حالت بیان کریں نیز اس کی وجہ بھی بتائیں۔

(۱) وَاجْلِسْ (۲) فَاشْرَبِ (۳) الْقَهْوَةَ (۴) اِقْرَاْ (۵) لِاَسْمَعَ (۶) قِرَاءَتَكَ (۷) بَلَدًااٰمِنًا (۸) وَارْزُقْ (۹) وَاسْجُدِىْ (۱۰) الرَّاكِعِيْنَ

فعلِ امر غائب و متکلّم

۱ : ۴۶ صیغہ غائب اور متکلم میں جو فعل امر بنتا ہے اسے "امرِ غائب" کہتے ہیں۔ عربی گرامر میں صیغہ متکلم کے "امر" کو امر غائب میں اس لئے شمار کیا جاتا ہے کہ دونوں (امر غائب یا متکلم) کے بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔

۲ : ۴۶ پیراگراف ۲ : ۴۳ میں ہم نے کہا تھا کہ مضارع کو جزم دینے والے حروف "لام امر" اور "لائے نہی" پر آگے بات ہو گی۔ اب یہاں نوٹ کیجئے کہ "امر غائب" اسی لام امر (لِ) سے بنتا ہے۔ اور اس کا اردو ترجمہ "چاہئے کہ" سے کیا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے صیغہ غائب اور متکلم کے شروع میں (علامت مضارع گرائے بغیر) لام امر (لِ) لگادیں اور مضارع کا لام کلمہ مجزوم کردیں۔ جیسے یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے) سے لِیَنْصُرْ (اسے چاہئے کہ مدد کرے)۔ امر غائب کی مکمل گردان (متکلم کے صیغوں کے ساتھ) درج ذیل ہے۔

لِیَفْعَلْ	لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلُوْا
اس (ایک مرد) کو چاہئے کہ کرے	ان (دو مردوں) کو چاہئے کہ کریں	ان (سب مردوں) کو چاہئے کہ کریں
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِیَفْعَلْنَ
اس (ایک عورت) کو چاہئے کہ کرے	ان (دو عورتوں) کو چاہئے کہ کریں	ان (سب عورتوں) کو چاہئے کہ کریں
لِاَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ
مجھے چاہئے کہ کروں	ہم (دو) کو چاہئے کہ کریں	ہم (سب) کو چاہئے کہ کریں

۳ : ۴۶ اب تک آپ چار عدد "لام" پڑھ چکے ہیں (ایک عدد "لَ" اور تین عدد "لِ") یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کا اکٹھا جائزہ لے لیا جائے تاکہ ذہن میں

کوئی الجھن باقی نہ رہے۔

(۱) لام تاکید (لَ) : زیادہ تر یہ مضارع پر نون خفیفہ اور ثقیلہ کے ساتھ آتا ہے۔ اور تاکید کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر سادہ مضارع پر آئے تو صرف اس کے مفہوم کو زمانہ حال کے ساتھ مخصوص کرتا ہے۔

(۲) حرفِ جار (لِ) : یہ اسم پر آتا ہے اور اپنے بعد آنے والے اسم کو جر دیتا ہے۔ اس کے معنی عموماً "کے لئے" ہوتے ہیں۔ جیسے لِمُسْلِمٍ (کسی مسلمان کے لئے)۔

(۳) لامِ کَیْ (لِ) : یہ مضارع کو نصب دیتا ہے اور "تاکہ" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لِیَسْمَعَ (تاکہ وہ سنے)۔

(۴) لام امر (لِ) : یہ مضارع کو مجزوم کرتا ہے اور "چاہئے کہ" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لِیَسْمَعْ (اسے چاہئے کہ وہ سنے)۔

۴ : ۴۶ فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں میں لام کلمہ پر ضمہ (پیش) ہوتی ہے ان میں لام کَیْ اور لام امر کی پہچان آسان ہے جیسا کہ لِیَسْمَعَ اور لِیَسْمَعْ کی مثالوں میں آپ نے دیکھ لیا۔ لیکن باقی صیغوں میں مضارع منصوب اور مجزوم ہم شکل ہوتے ہیں جیسے لِیَسْمَعُوْا۔ اب یہ کیسے پہچانا جائے کہ اس پر لام کَیْ لگا ہے یا لام امر؟ اس ضمن میں نوٹ کرلیں کہ عموماً عبارت کے سیاق و سباق اور جملہ کے مفہوم سے ان دونوں کی پہچان مشکل نہیں ہوتی۔ البتہ اگر آپ لام کَیْ اور لام امر کے استعمال میں ایک اہم فرق ذہن نشین کرلیں تو انہیں پہچاننے میں آپ کو مزید آسانی ہو جائے گی۔

۵ : ۴۶ لام کَیْ اور لام امر میں وہ اہم فرق یہ ہے کہ لام امر سے پہلے اگر وَ یا فَ آجائے تو لام امر ساکن ہو جاتا ہے جبکہ لام کَیْ ساکن نہیں ہوتا۔ مثلاً فَلْیَخْرُجْ (پس اس کو چاہئے کہ نکل جائے) وَلْیَکْتُبْ (اور اسے چاہئے کہ لکھے)۔ یہ دراصل فَلِیَخْرُجْ اور وَلِیَکْتُبْ ہی تھا مگر شروع میں فَ اور وَ نے آکر لام امر کو ساکن کر

دیا۔ جبکہ وَلِيَكْتُبْ کے معنی ہوں گے (اور تاکہ وہ لکھے)۔ نوٹ کریں کہ یہاں بھی شروع میں وَ آیا ہے لیکن اس نے لام کَیْ کو ساکن نہیں کیا۔ امید ہے کہ آپ لام امر اور لام کَیْ کے اس فرق کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ

رَحِمَ (س) = رحم کرنا	طُلاَّبٌ = طالب (علم) کی جمع
لَعِبَ (س) = کھیلنا	شَرَحَ (ف) = کھولنا، واضح کرنا
شَهِدَ (س+ ک) = گواہی دینا	رَكِبَ (س) = سوار ہونا
جَهَدَ (ف) = محنت کرنا	ضَحِكَ (س) = ہنسنا

مشق نمبر ۴۵ (الف)

مندرجہ ذیل افعال سے امر غائب و متکلم کی گردان کریں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں۔

(۱) اَكَلَ (ن) = کھانا (۲) سَبَحَ (ف) = تیرنا (۳) رَجَعَ (ض) = واپس آنا

مشق نمبر ۴۵ (ب)

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں :

(۱) اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ لِيَرْحَمَكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ۔

(۲) فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلاً۔ (مِنَ الْقُرْآنِ)

(۳) لِيَشْرَحِ الْمُعَلِّمُ الدَّرْسَ لِيَفْهَمَ الطُّلاَّبُ۔

(۴) لِنَعْبُدْ رَبَّنَا وَلْنَحْمَدْهُ۔

(۵) لِنَشْهَدْ اَنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا لِنَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

(۶) فَلْيَنْصُرُوا الْمُسْلِمِيْنَ لِيَنْجَحُوْا۔

(۷) فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔ (مِنَ الْقُرْآنِ)

عربی میں ترجمہ کریں :

(۱) پس ان سب عورتوں کو چاہئے کہ وہ قرآن پڑھیں۔ (۲) ہمیں چاہئے کہ ہم عصر کے بعد کھیلیں (۳) اسے چاہئے کہ وہ محنت کرے تاکہ وہ کامیاب ہو جائے۔ (۴) ہمیں چاہئے کہ ہم کم ہنسیں (۵) اور ان سب (مردوں) کو چاہئے کہ وہ اپنے رب کی عبادت کریں تاکہ ان کا رب انہیں بخش دے۔

مشق نمبر ۴۵ (ج)

مذکورہ بالا جملوں کے درج ذیل افعال کا صیغہ' اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں۔

(۱) اِرْحَمُوْا (۲) لِيَرْحَمَ (۳) فَلْيَضْحَكُوْا (۴) لِيَشْرَحِ (۵) لِيَفْهَمَ (۶) لِنَعْبُدْ (۷) لِنَدْخُلَ (۸) فَلْيَنْصُرُوْا (۹) لِيَنْجَحُوْا

فعل امر مجہول

۱ : ۴۷ اب تک ہم نے فعل امر کے جو صیغے سیکھے ہیں وہ فعل امر معروف کے تھے۔ اب ہم فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ سیکھیں گے۔ لیکن آیئے اس سے پہلے اردو جملوں کی مدد سے ہم فعل امر معروف اور مجہول کے مفہوم کو ذہن نشین کرلیں۔ مثلاً ہم کہتے ہیں "محمود کو چاہئے کہ وہ دوا پئے"۔ یہ صیغہ غائب میں امر معروف ہے۔ لیکن اگر ہم کہیں "چاہئے کہ دوا پی جائے" تو یہ صیغہ غائب میں امر مجہول ہے۔ اسی طرح "تم مارو" یہ صیغہ حاضر میں امر معروف ہے۔ اور "چاہئے کہ تم مارے جاؤ" یہ صیغہ حاضر میں امر مجہول ہے۔

۲ : ۴۷ اب ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ عربی میں امر مجہول کا مفہوم پیدا کرنے کا کیا طریقہ ہے۔ اس سلسلہ میں پہلی بات یہ نوٹ کریں کہ گزشتہ اسباق میں امر معروف بنانے کے لئے ہم نے مضارع معروف میں کچھ تبدیلی کی تھی۔ اسی طرح امر مجہول بنانے کے لئے جو بھی تبدیلی ہوگی وہ مضارع مجہول میں ہوگی۔ یعنی امر معروف مضارع معروف سے اور امر مجہول مضارع مجہول سے بنتا ہے۔

۳ : ۴۷ دوسری بات یہ نوٹ کریں کہ امر معروف بناتے وقت صیغہ حاضر اور صیغہ غائب و متکلم دونوں کا طریقہ علیحدہ علیحدہ تھا۔ یعنی صیغہ حاضر میں علامت مضارع (ت) گرا کر اور ہمزۃ الوصل لگا کر فعل مضارع کو مجزوم کرتے تھے جبکہ صیغہ غائب و متکلم میں علامت مضارع کو برقرار رکھتے ہوئے اس سے قبل لام امر لگا کر فعل مضارع کو مجزوم کرتے تھے۔ لیکن امر مجہول بنانے کے لئے ایسا کوئی فرق نہیں ہوتا اور مضارع مجہول کے تمام صیغوں سے امر مجہول بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔

۴ : ۴۷ امر مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع مجہول میں علامت مضارع سے قبل لام امر لگا دیں اور فعل مضارع کو مجزوم کر دیں۔ مثلاً یُشْرَبُ (وہ پیا جاتا ہے یا پیا جائے گا) سے لِیُشْرَبْ (چاہئے کہ وہ پیا جائے) وغیرہ۔ ذیل میں امر معروف

اور امر مجہول کی مکمل گردان آمنے سامنے دی جا رہی ہے تاکہ آپ دونوں کے فرق کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔ (خصوصاً مخاطب کے صیغوں میں امر معروف اور امر مجہول کے فرق کو ذہن نشین کرلیں)۔

	امر معروف	امر مجہول
	لِيَضْرِبْ (چاہیے کہ وہ مارے)	لِيُضْرَبْ (چاہیے کہ وہ مارا جائے)
مذکر غائب	لِيَضْرِبَا	لِيُضْرَبَا
	لِيَضْرِبُوْا	لِيُضْرَبُوْا
	لِتَضْرِبْ	لِتُضْرَبْ
مؤنث غائب	لِتَضْرِبَا	لِتُضْرَبَا
	لِيَضْرِبْنَ	لِيُضْرَبْنَ
	اِضْرِبْ (تو مار)	لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو مارا جائے)
مذکر مخاطب	اِضْرِبَا	لِتُضْرَبَا
	اِضْرِبُوْا	لِتُضْرَبُوْا
	اِضْرِبِيْ	لِتُضْرَبِيْ
مؤنث مخاطب	اِضْرِبَا	لِتُضْرَبَا
	اِضْرِبْنَ	لِتُضْرَبْنَ
متکلم	لِاَضْرِبْ	لِاُضْرَبْ
	لِنَضْرِبْ	لِنُضْرَبْ

مشق نمبر ٤٦

فعل رَحِمَ (س) سے امر معروف اور مجہول کی گردان کریں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں۔

فعل نہی

۱ : ۴۸ اب ہمیں عربی میں فعل نہی بنانے کا طریقہ سمجھنا ہے لیکن اس سے پہلے لفظ "نہی" اور اردو میں مستعمل لفظ "نہیں" کا فرق سمجھ لیں۔ اردو میں لفظ "نہیں" میں کسی کام کے نہ ہونے یعنی Negative کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً "حامد نے خط نہیں لکھا" اس کے لئے "نفی" کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے اور ایسے فعل کو "فعل منفی" کہتے ہیں۔ جبکہ "نہی" میں کسی کام سے منع کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کام سے روکنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً "حامد کو چاہئے کہ وہ خط نہ لکھے" یا "تم خط مت لکھو" اس کے لئے "فعل نہی" کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

۲ : ۴۸ عربی میں فعل نہی کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے فعل مضارع سے قبل لائے نہی "لَا" کا اضافہ کرکے مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔ مثلاً تَکْتُبُ کے معنی ہیں "تو لکھتا ہے۔" لَا تَکْتُبْ کے معنی ہو گئے "تو مت لکھ"۔ اسی طرح یَکْتُبُ کے معنی ہیں "وہ لکھتا ہے" لَا یَکْتُبْ کے معنی ہو گئے "چاہئے کہ وہ مت لکھے"۔

۳ : ۴۸ لفظ "لَا" کے استعمال کے سلسلہ میں یہ بھی نوٹ کر لیں کہ فعل مضارع میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے بھی عام طور پر "لَا" کا استعمال ہوتا ہے جسے لائے نفی کہتے ہیں اور یہ غیر عامل ہوتا ہے یعنی جب مضارع پر لائے نفی داخل ہوتا ہے تو مضارع میں کوئی اعرابی تبدیلی نہیں لاتا صرف اس فعل میں نفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ مثلاً تَکْتُبُ (تو لکھتا ہے) سے لَا تَکْتُبُ (تو نہیں لکھتا ہے)۔ اس کے برعکس لائے نہی عامل ہے اور وہ مضارع کو مجزوم کرتا ہے۔ مثلاً لَا تَکْتُبْ (تو مت لکھ) یا لَا تَکْتُبُوْا (تم لوگ مت لکھو)۔

۴ : ۴۸ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ فعل امر اور فعل نہی دونوں نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اِضْرِبْ (تو مار) سے اِضْرِبَنْ یا اِضْرِبَنَّ

(تو ضرور مار) لَاتَضْرِبْ (تو مت مار) سے لَاتَضْرِبَنْ یا لَاتَضْرِبَنَّ (تو ہرگز مت مار) وغیرہ۔

مشق نمبر ۴۷ (الف)

فعل کَتَبَ(ن) سے فعل نہی معروف کی گردان ہر صیغہ معنی کے ساتھ لکھیں۔

مشق نمبر ۴۷ (ب)

قرآن مجید کی آیات سے لئے گئے مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔

(۱) لَاتَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ۔

(۲) لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ (۳) لَايَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ۔

(۴) اِذْهَبْ بِكِتَابِيْ هٰذَا۔ (۵) وَلَاتَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ۔

(۶) لَاتَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ۔

(۷) يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ۔

(۸) لَاتَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ۔

(۹) اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا۔

(۱۰) وَلَاتَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

<u>عربی میں ترجمہ کریں۔</u>

(۱) تم دونوں یہاں نہ کھیلو بلکہ میدان میں کھیلو تاکہ ہم پڑھ سکیں۔

(۲) اے دربان! دروازہ کھول تاکہ ہم سکول میں داخل ہو سکیں۔

(۳) تو سبق اچھی طرح یاد کرلے تاکہ تو کل شرمندہ نہ ہو۔

(۴) تم لوگ کھیلو مت بلکہ اپنا سبق یاد کرو۔

(۵) ان سب کو چاہئے کہ وہ قرآن پڑھیں اور اس کو یاد کریں۔